

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

از مکرّم پرائیویٹ سکرٹری صاحب

ربوہ ۲۶، اگست بوقت نوبت صبح

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت توجہ التزام اور درود الحاج سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ

اللہ تعالیٰ حضور کو شفا لے کال د
عاجل عطا فرمائے آمین

حضرت سیدہ ام ویم احمد صبا کی علالت

اور درخواست دعا

ربوہ ۲۶، اگست حضرت سیدہ ام ویم احمد صبا کو اعصابی کمزوری اور عارضہ قلب کی شکایت ہے۔ نیز آپ کی والدہ محترمہ بھی عرصہ دو سال سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔

صحابہ کرام اور درویشان قادیان اور دیگر مخلصین جماعت کی خدمت میں صحت کاملہ و عاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بہتر کئے گئے جن کے مطابق سینکڑوں اکالیوں کو گرفتار کر کے ۲۴ مئی کی رات جیل میں بٹھوس دیا گیا (یاد رہے اردقت مشرقی پنجاب اور دہلی میں ۲۵ مئی کے قریب اکالی گرفتار کئے گئے ہیں) آپ نے کھانا کھا ہے کہ میری گرفتاری اور نظر بندی بالکل ناجائز ہے

الفضل

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسَىٰ اَنْ يَّتَّعِنَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْلًا

روزنامہ

۳ ربیع الاول ۱۳۸۰ھ
فی پریچیا

جلد ۲۹، نمبر ۱۳، ۲۶ اگست ۱۹۶۰ء نمبر ۱۹

صدر ایوب مشرق وسطیٰ اور مشرق بعید متعدد ممالک کا دورہ کرنے

یکم نومبر کو آپ سعودی عرب تشریف لے جا رہے ہیں

کراچی ۲۶ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے صدر فیڈرل مارشل محمد ایوب خاں یوم زمبر کو مشرق وسطیٰ اور مشرق بعید کے متعدد ممالک کے دورہ پر روانہ ہوں گے۔ آپ سعودی عرب اور مصر کا دورہ کرنے کے بعد برما، انڈونیشیا اور جاپان بھی جائیں گے۔ وزارت خارجہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ صدر مملکت یوم زمبر کو بذریعہ طیارہ سعودی عرب تشریف لے جائیں گے جہاں پر پانچ روزہ قیام کے دوران شاہ سعود کے ساتھ اہم گفت و شنید کریں گے۔ بعد ازاں آپ قاہرہ جائیں گے جہاں پر صدر ناصر کے جہان کی حیثیت سے آپ ۱۲ نومبر تک قیام کریں گے۔

دہلی کے مضافات میں ۱۵ ہزار ایکڑ رقبہ زیر آب آگیا

اڑیسہ میں سیلاب سے پندرہ لاکھ ایشیاں متاثر ہوئے۔ پچاس ہزار ہلاک

نئی دہلی ۲۶ اگست۔ دریائے جمن میں طغیانی سے دہلی کے مضافات میں ۱۵ ہزار ایکڑ رقبہ زیر آب آگیا ہے۔ سیلاب سے علی پور اور شاد پور کے علاقے خاص طور پر متاثر ہوئے ہیں۔ متعدد دیہات کے لئے بھی خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ ان دیہات میں دو ہزار خاندانوں کو محفوظ مقامات پر بچھا دیا گیا ہے۔ صوبہ اڑیسہ میں تباہ کن سیلاب سے ۱۵ لاکھ افراد متاثر ہو چکے ہیں اور مرنے والوں کی تعداد پچاس ہو گئی ہے۔ مرنے والوں کے قتلے میں ۳ ہزار افراد پانی میں گھرے ہوئے ہیں۔ اور انہیں خوراک پہنچانا بھی ممکن نہیں رہا۔ مزید سات ہزار افراد نے سکنڈری کی پہاڑیوں پر پناہ لے رکھی ہے۔ انسانی لاشوں سے لگ بھگ ۲۰ لاکھ ڈویرن کیم اکتوبر کو قائم ہوگا۔

ماسٹر تارا سنگھ کی گرفتاری کو یقین کر دیا گیا

چندی گڑھ ۲۶ اگست۔ مشرقی پنجاب ہیکورٹ میں بھارتی آئین کی دفعہ ۲۲۶ اور ضابطہ فرہارنگ کی دفعہ ۲۹۱ کے تحت ایک ہیس کا پریس درخواست پیش کی گئی ہے۔ جس کے ذریعہ اندازاً نظر بندی کے قانون کے تحت اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ کی گرفتاری کو یقین کیا گیا ہے۔ ماسٹر تارا سنگھ نے اپنی درخواست میں لکھا ہے۔ میں شرمی اکالی نل کا صدر ہوں جو بھارت میں سکھوں کی سب سے بڑی تنظیم ہے۔ اس لحاظ سے میں بھارتی سکھوں کا لیڈر ہوں۔ درخواست میں پنجابی بولنے والوں کے اگے صوبے کے قیام کے مطالبہ کا پس منظر بیان کرتے ہوئے ماسٹر تارا سنگھ نے لکھا ہے کہ مجھے ۲۴ مئی ۱۹۶۰ کو گرفتار کر کے اندازاً نظر بندی کے قانون کے تحت نظر بند کر دیا گیا۔ درخواست میں بتایا گیا ہے کہ میری گرفتاری کے بعد دوسرے اکالی لیڈروں کی گرفتاری کے احکام بھی جاری

ام منظر احمد کو بے خوابی اور بے چینی کی شکایت ہے

احباب کامل شفا یابی کیلئے دعائیں جاری رکھیں

از حضرت مرزا امین احمد صاحب مدظلہ العالی لاہور

ربوہ ۲۵، اگست بوقت پڑنے دس بجے شب بڑیہ فون گزشتہ رات ام منظر احمد کو بے خوابی اور بے چینی کی شکایت تھی۔ اور آج دن میں بھی قریباً یہی کیفیت رہی۔ کمزوری محسوس ہوتی رہی۔ اور درد کا احساس بھی زیادہ رہا۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ چونکہ مصلحتاً نیند اور سکون کے ٹکے بند کئے گئے ہیں۔ اس لئے غالباً اس کے نتیجے میں یہ عارضی کیفیت پیدا ہوئی ہے۔ لیکن عام رفتار صحت خدا کے فضل سے تسلی بخش سمجھی جا رہی ہے۔ آئندہ انشاء اللہ ہفتہ میں دو دفعہ رپورٹ بھجوانا کافی ہوگا۔ سوائے اس کے کہ کوئی خاص ضرورت پیدا ہو جائے۔

احباب کرام کال شفا یابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ آج کراچی کے مشہور ڈاکٹر جمال صاحب جو اتفاق سے لاہور آئے ہوئے ہیں۔ اور ام منظر احمد کے معالجہ رہ چکے ہیں عیادت کے لئے آئے۔

ایک اور گستاخی

اخبار السٹر ٹیڈ لندن نیوز مورخہ ۸ جون ۱۹۶۷ء سے صفحہ ۱۰-۸ پر ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے جس میں آدمی اور لکڑو کے درمیان جھپٹا لگانے کے مقابلہ کا ذکر ہے محض جہالت کی وجہ سے ایک جملہ لکھا ہے۔ جس میں تشبیہ دیتے ہوئے لکھا گیا ہے کہ جس طرح نعوذ باللہ ایسا حضرت محمد (صلعم) کا کفن تھا جس کو نہ زمین نے قبول کیا اور نہ آسمان نے۔

یہ جملہ انگریزی میں ان پادریوں کے تعصب اور جہالت کی ایک مثال ہے جس کا اسلام اور بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف یورپ کے عوام میں پراپیگنڈہ کرتے رہے ہیں اخبار مذکور کے جس ایڈیٹر نے یہ جملہ لکھا ہے اس نے محض اپنی پست درجہ کی جہالت کا اظہار کیا ہے چاہیے کہ اسلامی ممالک حکومتی سطح پر اس کے خلاف سخت احتجاج کریں اور برطانوی حکومت کو متنبہ کریں کہ آئندہ ایسی حرکت نہ ہونے پائے۔

خواہ یہ جملہ ایڈیٹر نے خود لکھا ہے یا کسی نامہ نگار کی بے ہودگی کا نتیجہ ہے اس کی ذمہ داری اخبار کے ایڈیٹر پر ہی پڑتی ہے۔ حالانکہ برطانوی خواص و عوام کو مسلمان اقوام سے صدیوں سے واسطہ اور تعلق رہا ہے کتنی حیرت ہے کہ ان کا لکھا ہوا جملہ طبقہ بھی یہ جاننے سے عاری ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مسلمانوں کے خیال میں کیا مقام رکھتی ہے اور اس کے تعلق میں ان کے جذبات کتنے گہرے اور نازک ہیں۔

یہ ایسا معاملہ نہیں ہے جس کا ایک مشہور اخبار نویس کو علم نہیں ہونا چاہیے۔ انوکھے اور ایک اور یورپ خاص کر برطانیہ میں بسا اوقات اسلام اور بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق ایسی جاہلانہ باتیں شائع ہوتی رہی ہیں جس پر اسلامی دنیا نے احتجاج کیا ہے۔ اور بعض ایڈیٹروں نے معافی بھی مانگی ہے اور آئندہ ایسی غلطی کے ارتکاب سے بچنے کے وعدے کئے ہیں لیکن اس کے باوجود گاہ بگاہ ایسی باتیں اخبارات میں چھپتی رہتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے متعصب پادریوں نے شروع ہی سے اسلام کے خلاف ہائیت غلط بائیں یورپ میں پھیلا رکھی ہیں اور بعض باتیں ضرب المثال کی حد تک مشہور کر رکھی ہیں چند بچے کوئی ایک ایسے جگہ میں جن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر تحقیر کے ساتھ کیا جاتا ہے

اور یورپین سٹریچر میں یہ جملے عام تھے۔ صرف محتاط مصنفین اور اخبار نویس ہی ان کے استعمال سے بچے رہے ہیں۔ جب کبھی کوئی اہل قیہ ایسی غلطی کا ارتکاب کرے اسلامی دنیا کو بڑے زور سے اسکے خلاف احتجاج کرتا چاہئے تاکہ ان لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ مسلمانوں کے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا مقام ہے اور آپ کی ذات کتنی بلند و ارفع ہے چاہیے کہ اسلامی حکومتوں کے علاوہ انفرادی طور پر بھی اخبار مذکور کے ایڈیٹر کو سخت خط لکھے جائیں

دوسری بات جو اس ضمن میں عام لوگوں سے قابل عمل ہے وہ یہ کہ یورپین ممالک میں زیادہ سے زیادہ تبلیغ اسلام کی جائے اور جس طرح پادریوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخانہ باتیں پھیلانی ہوئی ہیں اسی طرح آپ کی حقیقی زندگی کے صحیح حالات عوام تک پہنچانے چاہئیں اور ان کو بتایا جائے کہ ایک مسلمان کے نزدیک آپ کی کیا شان ہے اور آپ کی محبت ان کے دلوں میں کتنی گہری ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ یورپین پادریوں اور

عوام کے دلوں میں اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ابھی تک بہت کینہ ہے۔ اور آئے دن دنائے عوام کو گمراہ کرنے کے لئے اسلام کے خلاف کئی باتیں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ اور ٹیکٹ وغیرہ قسم کا ٹریچر بڑی شد و مد سے پھیلا یا جاتا ہے۔ اس کا علاج صرف یہی ہے کہ صرف یورپین زبانوں میں اسلامی سٹریچر زیادہ سے زیادہ تعداد میں شائع کیا جائے اور جس طرح پادری لوگ ایجیل وغیرہ کی اشاعت کر رہے ہیں۔ قرآن کریم کے تراجم یورپ کی مختلف زبانوں میں اسی طرح گھر گھر پہنچانے چاہئیں۔ اسلام ایک علمی دین ہے یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ اگر صحیح طریق سے اس کو اسلام کا پیغام دیا جائے تو اپنا اثر نہ دکھائے۔

جماعت احمدیہ اپنی کم بساطی کے باوجود حتی الامکان کوشش کر رہی ہے کہ اسلام کا پیغام ہر انسان کے کان تک پہنچ جائے مگر یورپ کی مادی قوت اور دو تقویٰ کے مقابلہ میں یہ کام بہت قلیل ہے۔ یہ کام بڑی دسمت اور تیزی کا خواہاں ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اور دوسرے لوگوں کو بھی توفیق عطا کرے کہ وہ دنیا کے دھندلے سے دین کے کام کے لئے بھی کچھ فرست سکیں۔

احباب کرام کا شکر یہ

دعوتِ نبویہ کا حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

ام مظفر احمد کی تشویشناک بیماری میں احباب کرام دہنوں اور بھائیوں دونوں نے جس رنگ میں ان کے پریشانی کی کامیابی اور ان کی صحت کی بحالی کے لئے دعائیں کیں اور ہمدردی اور محبت کا اظہار کیا اس پر میرا دل سب مخلصین کے لئے شکر یہ کے جذبات سے لبریز ہے میں اپنے دوستوں پر نظر تا بہت حسن ظن رکھتا ہوں لیکن حق یہ ہے کہ اس موقع پر انہوں نے میرے گھٹن سے بھی بڑھ کر محبت اور ہمدردی کا ثبوت دیا ہے۔ فخر اہم اللہ احسن جزا مجھے اس موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ پیاری حدیث یاد آ رہی ہے۔ جس میں آپ فرماتے ہیں کہ سچے مومن آپ میں ایک جسم کا رنگ رکھتے ہیں۔ جب جسم کا کوئی عضو درد محسوس کرتا ہے تو سارا جسم بے چین ہو جاتا ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ جس طرح میری اس تکلیف اور پریشانی میں مخلصین جماعت نے محبت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور دعائیں فرمائیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ ان کی تکلیفوں اور پریشانیوں میں بھی ان کا حافظہ دنا سر ہو۔ اور انہیں اپنے خاص فضل و رحمت کے سایہ میں رکھے۔ میرے ہاتھ میں یہی دعا ان کی محبت اور ان کے اخلاص کا واحد بدلہ ہے۔

ایک دوست نے ہندوستان کے ایک دور دراز شہر سے میری نسی کے لئے لکھا ہے کہ آپ گھبراہٹ میں نہیں اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا۔ میں اس مخلص و درت کامنوں ہوں مگر بتا دینا چاہتا ہوں کہ دراصل میری گھبراہٹ ایک طبعی بات تھی۔ کیونکہ اول تو دعاؤں کی قبولیت کے لئے دل میں بے چینی کا پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ دوسرے دعا ایک محض رسم بن کر رہ جاتی ہے۔ دوسرے اس وقت ام مظفر احمد وہ آخری بہو ہیں جو حضرت مسیح علیہ السلام کی زندگی میں اپنے گھر سے رخصت ہو کر حضرت مسیح موعود کے گھر میں داخل ہوئے تیسری میری ان کی رفاقت پر اس وقت قریباً پچیس سال کا عرصہ گزرتا ہے۔ کیونکہ میری شادی سن ۱۹۰۷ء میں ہوئی تھی اور یہ زمانہ ایسا ہے کہ دو جانوں کو تو ایک جان اور دو قلعیاں کا رنگ دے دیتا ہے۔ چونکہ وہ بہت معجز اور غریب لوگ ہیں۔ صدقہ خیرات میں وہ ہمیشہ اپنی طاقت سے بڑھ کر حصہ لیتی رہی ہیں اور اپنے تعلقات میں بھی انہوں نے کبھی غریب اور امیر میں فرق نہیں کیا بلکہ غالباً غریبوں کے ساتھ زیادہ ہی تعلقات رکھے ہیں۔

ان درجات سے میرے دل میں ان کی بہت قدر ہے اور ان کی تشویشناک بیماری میں میرے دل میں ان کے لئے بے چینی پیدا ہونا ایک طبعی امر ہے۔ اور پھر یہ بھی حقیقت ہے کہ جب گھر میں بیوی بیمار ہو تو خاوند کے لئے دینی کاموں میں عام حالات کی طرح حصہ لینا مشکل ہو جاتا ہے یہ رعایت وہ ہے جو خود ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے مومنوں کو دی ہے بلکہ اس کی تاکید فرمائی ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں۔ ولا ھلک علیک حوزہ یعنی تمہاری بیوی اور بچوں کا تم پر بھارا حق ہے اسی ہدایت کے ماتحت انسان کی فرض ہے کہ اپنی رفیقہ حیات تک کی علامت میں اس کے علاج اور اس کی خدمت کا پورا پورا حق ادا کرے اور یہ حق فکر مندی کے بغیر ادا نہیں ہو سکتا۔ مجھے یاد ہے کہ جب ہمارا چھوٹا بھائی مبارک احمد مرحوم بیمار ہوئے تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کی تیمارداری میں غیر معمولی فکر اور توجہ کے ساتھ حصہ لیا تھا۔

بالآخر میں پھر دوبارہ احباب جماعت کا شکر یہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ام مظفر احمد کی بیماری میں غیر معمولی محبت اور غیر معمولی ہمدردی کا اظہار کیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں بہترین اجر سے نوازے اور دین و دنیا میں ان کا حافظہ دنا سر ہو۔ دست اب بھی دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ام مظفر احمد کو بعد کی تمام املاکی بیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور مجھے ہمیشہ اپنا صاحب ہدایت کہ بندہ رکھ کر اپنی رفاقت کے ماتحت خدمت دین کی توفیق دینا رہے۔ آمین یا ارحم الراحمین

(خاکسار مرزا بشیر احمد از لاہور۔ ۲۷ اگست ۱۹۶۷ء)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ احباب الفضل خود خرید کر پڑھے۔

مجلس انصار اللہ
قائد عمومی مولانا محمد علی صاحب

شوری انصار اللہ کیلئے تجاویز کے مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ہے

انصار اللہ کا چھٹا سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ کا چھٹا سالانہ اجتماع انشاء اللہ عزیز ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ اکتوبر ۱۹۶۰ء کو ربوہ جمعہ ہفتہ و اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ یہ اجتماع دینی اور تربیتی اجتماع ہے جس میں شریک ہونے والے اکثر احباب خدا کے فضل سے اپنے اندر نیک تبدیلی محسوس کرتے ہیں۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس بابرکت اجتماع میں کثرت سے شریک ہوں (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکز ربوہ)

سیکرٹریان زراعت توجہ فرمائیں

مجلس مشاورت اپریل ۱۹۵۹ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ ماہ اگست میں سکرٹریان زراعت اپنے اپنے نال کی پیداوار کی رپورٹ دیں تاکہ یہ موازنہ ہو سکے کہ کس نے زیادہ پیداوار حاصل کی ہے رپورٹ میں سابقہ سال کی پیداوار کا بھی موازنہ ہو۔ اسلئے جلد سکرٹریان زراعت ہر باغی فرما کر اپنی کارگزاری معہ اوسط پیداوار مقدم ۳۱ اگست تک دفتر بند میں بھجوا دیں (ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

دور تیچھے ہے آگہی لوگو

بات کہتا ہوں کام کی لوگو
پھر مہر طور کوئی آیا تھا
پھر سیجا کی آئی تھی آواز
آگے ہم جنوں کی منزل پر
زندگی چیز کیا ہے اس میں
مور وطن ہو گئی تاحق
روتی کوئے یار میں ہم لوگ
کس قدر طول دید یا تم نے

جس کے نامید گیت گاتے
چل کے دیکھو اسے کبھی لوگو

(عبدالحق ناہید)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بھانجہ شریگیم صاحبہ کی دائیں آنکھ کی بینائی جاتی رہی تھی۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بینائی ٹھیک ہو چکی ہے۔ دو دیشان قادیان اور دیگر احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں (محبید احمد خلافت لاہور ربوہ)

۲۔ میرے ایک غیر احمدی محرز دوست محمد وارث خان صاحب کیلئے اور عرصہ دراز سے بعد خراج بیمار ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ انوار احمدیہ

۳۔ اس عاجز کا بھائی عزیز فقیر احمد بھٹی اس وقت دار پینڈی میں سخت بیمار ہے۔ خود کو ڈکھائی نہیں دیتا۔ احباب جماعت جملہ صحابہ کرام اور دوستان قادیان کی خدمت میں ہائیتاً عاجزانہ درخواست

عام لیڈروں میں سے مولانا محمد علی صاحب جوہر مولانا شوکت علی صاحب وغیرہ کو اس رجحان نے سر سے مولانا بنایا علامہ اقبال میں مذہبی علوم سے اس نگاہ کو علامہ بید میر حسن صاحب میاں لکھنوی کے تلمذ نے ہی اجاگر کیا ہماری جماعت میں حضرت چوہدری نصر اللہ خان صاحب حضرت چوہدری شیر علی صاحب چوہدری ابو الہاشم صاحب حضرت مولانا ذوالفقار علی خان صاحب گوہر اور حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کو خدمت آمد مذہبی تعلیم کے فروغ کا جو موقع ملایا اس وقت محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب مکرم قاضی محمد اسلم صاحب مکرم شیخ بشیر احمد صاحب اور شیخ محمد احمد صاحب وغیرہ کو ملتا ہے اس کی بنیاد بچپن کی اسی تربیت پر ہے کیونکہ یہ اصحاب ایسے زمانہ میں پیدا ہوئے جبکہ وہی علم اور اس سے تعلق رکھنے والی زبانوں کے حصول کا چرچا نہیں تھا۔ اگر کوئی صاحب ان بزرگوں کی بنیادی تعلیم کے حالات کی تحقیق کرے تو وہ میرے اس نظر سے بلیغ اتفاق کرے گا۔ بہر حال اس وقت عام رجحان مذہبی علوم کے بعض حصوں کے حصول سے بالکلہ مٹا نہ تھا۔ لیکن اب جہاں تک عام مسلمانوں کا تعلق ہے ان کے لئے مذہب کی حیثیت ثانی بلکہ اس سے بھی لیت ہے سکولوں اور کالجوں میں مضامین کی کثرت اس میں مزید روک تکی ہوئی ہے۔ صرف چند ناقابل التفات طبقے اپنی اقتصادی یا مذہبی بھیدوں کی وجہ سے مذہبی مدارس میں تعلیم حاصل کرنے کی طرف متوجہ ہیں۔ لیکن جماعت احمدیہ کے ترقیاتی کی غرض ہی دین کو دنیا پر مقدم کرنا ہے یہ تجدید عہد ہیں اس اہم فرض کی طرف بلا رہے کہ مذہبی علوم کے فروغ سے ہم غفلت نہ ہوتیں آپ ذرا نظر دوڑا کر تو دیکھیں نئے نکلنے والے وکلاء پروفیسر ڈاکٹروں اور اعلیٰ قابلیتیں رکھنے والے بااثر لوگوں میں کتنے ہیں جو ان بزرگوں کی جگہ لینے کی اہلیت رکھتے ہوں۔ جن کا ذکر سطور بالا میں گزر چکا ہے۔ ملک عبدالرحمان صاحب خادم مرحوم ایک قابل دلیل شخص لیکن مذہبی علم کے حاصل کرنے کی جو کوشش انہوں نے کی اور جس طرح تبلیغ کی اہم ذمہ داری کو اہل رس نے ادا کیا آج ان کی جگہ لینے والا انکے طبقہ میں کیا کہیں کوئی نظر آتا ہے؟ آؤ زیادہ اور عظیم الشان کام صرف ستر کے ایک شخصوں طبقہ سے تو ہونے سے رہا۔ اس کے لئے تو ہماری جماعت میں عام علمی شخصیات اور مذہب کا بڑا اہل علم ہونا ضروری ہے۔ تعلیم کی

سے پہلے حالت پھر بھی کچھ اچھی تھی۔ مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ میں اچھے لکھتے پتے لکھرائوں کے نوجوان تعلیم حاصل کرنے کے لئے داخلہ لیتے آ رہے اپنی اس تعلیم کو مکمل نہ بھی کرتے تو بھی دو چار سال کی اس تعلیم کی ایک نمایاں اثر ان کے رجحانات اور زندگی کے میں دہشاد میں لازمی تھا۔ ایسے لوگ اب بھی جہاں کہیں ہیں وہ خاصہ اچھا کام کر رہے ہیں۔ اور جماعتی کاموں میں حصہ لینے کا خاص ذوق اپنے اندر رکھتے ہیں۔ لیکن یہ رجحان اب قریباً قریباً ختم ہے اور اب اس تعلیمی ادارہ میں الاما ثاء اللہ صرف ایسے طبقے ہی داخلہ لیتے ہیں جنہوں نے بطور پیشہ کے اس لائن کو اختیار کرنا ہوتا ہے۔ حالانکہ عام رجحان کے لئے ہر ذمہ داری ہے کہ ہر طبقہ کے افراد کچھ نہ کچھ وقت اس ادارہ میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے صرف کریں۔ وہ یہ نہ سمجھیں کہ یہ عرصہ ان کا بے کار جائے گا۔ اول تو دین کی اہمیت دنیا کے کسی کام سے کم نہیں ہے۔ اس لئے اگر وہ دنیوی علوم کے لئے پندرہ سولہ سال مدت کرتے ہیں تو اپنے لئے ہونے عہد کی خاطر دینی علم کے لئے ایک دو سال خرچ کرنا انہیں دہرہ نہیں ہونا چاہیے اور نہ ہی ایسے وقت ضائع کرنے کے مترادف سمجھنا چاہیے۔ آخر وہ کیا ہے کہ آج سے تیس چالیس برس پہلے کا پڑھا ہوا احمدی خواہ وہ دیکھیں ہے یا ڈاکٹر پروفیسر ہے یا کوئی عہدیدار۔ جماعت کی نمایاں علمی خدمات کی توفیق پاتا ہے۔ لیکن آج کے کلین اور ڈاکٹر کو پروفیسر اور عہدیدار کو مذہبی علوم کے میدان میں چند قدم پہنچنے تک کی ہمت نہیں پڑتی اس کی وجہ صرف یہی ہے کہ پہلوں نے دین پر عاتق اور پھیلنا کو دین پڑھنے کے لئے نہ تو فرصت ملی ہے اور نہ ہی وقت حالانکہ جہاں تک قابلیتوں کا تعلق ہے ان کی قابلیتیں پہلوں سے کوئی زیادہ نہیں اور نہ وہ ان سے زیادہ کامیاب ہیں غرض اگر وہ اس پہلو پر چسپ اور علم کے لئے قربانی پیش کریں۔ خاص کر اپنے بچوں کے اندر اس کی کوئی نہ دینے دیں۔ جو غفلت کی وجہ سے ان میں وہ گنجا ہے تو خدا ان کے گھروں کو برکتوں سے بھر دے گا اور وہ دیکھیں گے کہ نہ صرف یہ کہ انہیں کوئی نقصان نہیں ہوا بلکہ ایک گمشدہ خزانہ انہیں پھر واپس مل گیا ہے۔ اب بھی وقت ہے کہ جماعت اس کمی کو محسوس کرے اور اس کے تدارک کی کوئی راہ سوچے۔

سفر حج بیت اللہ شریف

(۱) مکرم الحجاج چودھری شبیر احمد صاحب واقف زندگی - ربوہ

(مابقسط کے لئے دیکھئے الفضل مورخہ ۲۷ اگست ۱۹۶۷ء)

(قسط چہارم)

مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کی دعا

دعاؤں کی ایک مستند کتاب ہمارے پاس تھی۔ شہر کے اندر داخل ہوتے ہوئے ہم نے نہایت تعزیر کے ساتھ یہ دعا پڑھنا شروع کر دی۔ اللہم ان هذا الحرم حرمک والبلد بلدک والامن امنک والنعید عبد عبدک جنتک من بلادبعیدۃ بذنوب کثیرۃ واعمال سیئۃ اسئک سئلۃ المضطربین الیک والمرضعین من عذایک ان تستقبلنی بضعف عفوک وان تدخلنی فی فسح جنتک جنتۃ النعیم اللہم ان هذا الحرمک وحرم رسولک فحرّم لجمعی ورحمی وعظمی علی التار۔ اللہم آمتی من عذایک یومہ تبجث عبادک۔ اسئک باتک انت اللہ الذی لا الہ الا انت الرحمن الرحیم ان تصلی وتسلم علی سیدنا محمد وسی آلہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا کثیرا۔

ترجمہ۔ اے میرے اللہ یہ حرم تیرا حرم ہے۔ اور یہ شہر تیرا شہر ہے۔ اور امن صرف تیرا امن ہے اور بندہ صرف تیرا بند ہے۔ اے اللہ میں تیرے پاس دو دروازے شہر کے شہروں سے حاضر ہوا ہوں۔ اور بے شمار گناہوں کے آگے میرے پاس بہت سے برے اعمال ہیں۔ میں تجھ سے بے قرار ہوں کی طرح سوال کرتا ہوں۔ ان لوگوں کی طرح مانگتا ہوں جو تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ کہ تو محض اپنی مہربانی سے مجھے قبول فرما اور مجھے اپنی وسیع جنت میں نعمتوں الی جنت میں داخل فرما۔ اے اللہ یہ تیرا اور تیرے رسول کا حرم ہے۔ تو اس جگہ میرا گوشت میرا خون میری ہڈیاں آگ پر حرام فرما۔ اے اللہ مجھے قیامت کے روز جبکہ تو اپنے بندوں کو اٹھائے اپنے عذاب سے محفوظ رکھا۔ اے اللہ میں تجھ سے تیری توحید کا واسطو سے کہ سوال کرتا ہوں اور شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو ہم کو میرا نہایت مہربان ہے۔ اے اللہ تو ہمارے سردار حضرت محمد اور ان کی آل اور ان کے صحابہ پر بہت بہت رحمت نازل فرما۔ اور ان پر سلامتی وارد فرما۔

مکہ مکرمہ میں رہائش کا انتظام

پہلے ۲۴ گزروب شمس سے کچھ پہلے ہم مکہ مکرمہ کی تنگ لیکن بارونق گلیوں میں سے گذرتے ہوئے محلہ شامیہ میں پہنچے۔ جہاں کہ ہمارے معلم مکرم صالح عبدالصمد صاحب ساعاتی کا مکان تھا۔ باہمی تعارف کے بعد انہوں نے ایک خادم کے ذریعہ ہمیں مکرم سعید احمد صاحب خورشید اور میاں احمد گل صاحب پرانیہ کی قیام گاہ پر پہنچا دیا۔ حجاج کی رہائش کے لئے مکہ مکرمہ میں مکانات کرایہ پر مہیا کرنا معین کا کام ہے۔ جو حجاج الگ مکان کرایہ پر لینے کی استطاعت نہیں رکھتے وہ دن پھر معلم کی بیٹھک میں گذرتے اور ان کو کسی دکان کے برطھے ہوئے تختے پر آرام کر لیتے ہیں۔ نیز منیٰ و عرفات میں ایسے شامیانہ میں دن گذارتے ہیں۔ جن کا کرایہ برائے نام ہو۔ جن کی مثال فقروں کا کلاس کے ویٹنگ ہال سے دی جاسکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ شیخ صاحب اور خاکسار کو اپنے مذکورہ بالا دو احمدی بھائیوں کے ساتھ ایک الگ کمرہ میں جو کہ انہوں نے قریباً تین صد ریال کرایہ پر لیا ہوا تھا۔ نہایت آرام اور آسائش کے ساتھ رہنے کا موقع ملا۔ اس کے باعث تخلیک میں نوافل اور جماعتی دعاؤں کے نہایت قیمتی مواقع پیش آئے۔ یہ کمرہ معلم صاحب کی بیٹھک کے قریب ہی ایک مکان کے بالائی حصہ میں تھا۔ پہلے نش بمشکل ۹۔۵ فٹ ہوگا۔ لیکن ساتھ ہی غسل خانہ باغیچہ بجلی وغیرہ کی سہولتیں موجود تھیں۔ کھانا پکانے کے لئے ملتان سے آئے ہوئے ایک خربیب حاجی کی خدمات حاصل تھیں۔ ان کو چائے وغیرہ گھر میں نہ لیا کر لیا جاتا ہے اور دو ٹیبل بار سے۔ ہر چوں کی روٹی ہمارے صوبہ مرصہ کی طرز کی ہوتی ہے۔ اور بازار میں بڑی کثرت سے فروخت ہوتی ہے۔ روٹی کی قیمت چار آنے سے چھ آنے تک ہوتی ہے اور اوسط درجہ کی صحت کے آدمی کے لئے ایک وقت میں ایک روٹی کفایت کر جاتی ہے۔ ہمارا آنا ہمارے بھائیوں کے لئے قطعی طور پر غیر متوقع تھا۔ جس قدر خوشی ہوئی کہ معطر میں ایک بنے بنائے گئے پٹے پر ہوئی اس سے کہیں زیادہ خوشی ہمارے ان دو مخلص بھائیوں کو ہمارے اچانک ورود سے ہوئی۔

ہمارے السلام علیکم کے جواب میں انہوں نے خوشی سے بے اختیار ہونے لگا اور محبت بھرا وعلیکم السلام کہا۔ اور معاف کیا۔ مجھے اس وقت مکرم خورشید صاحب کی وہ ملاقات بھی یاد آگئی۔ جب کہ چند ماہ قبل تعلیم الاسلام کالج کے ہال میں میری خواہش استحداد پر انہوں نے قطعی مایوسی کا اظہار فرمایا تھا۔ اس لئے اس اچانک ملاقات کے وقت میں محسوس کر رہا تھا کہ ان کی نظریں مسرت اور تعجب کے لئے مجھے عیناً کے عالم میں مجسم استفہام بھی ہوئی ہیں۔ کہ ”آپ کس طرح پہنچے؟“ اور میرا دل حمد و ثنا کے رنگ میں یہ شعر پڑھ رہا تھا۔

غیر ممکن کہ یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
لے میرے فلسفیو زدر دواعیہ کھوتو

معلم کی مہمان نوازی اور مناسک کی ادائیگی میں راہنمائی

ہم سب اسی طرح و فوری جذبات کے عالم میں تھے۔ کہ ایک عرب نوجوان ہاتھ میں کوکا کولا کی دو بیخ بوتلیں لئے ہمارے کمرہ میں داخل ہوا۔ اور ہمارے سامنے بوتلیں رکھ کر بیٹھے کے لئے اشارہ کیا۔ مکرم پر ایہ صاحب نے وقت فرمائی کہ یہ استقبالیہ ضیانت معلم صاحب کی طرف سے ہے۔ وہ ہر حاجی کو آتے ہی مشروبات اور پہلے وقت کا کھانا پیش کرتے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ عرفات میں دوپہر کا کھانا بھی معلم صاحب کی طرف سے ہی ہوگا۔ کچھ دیر بعد ایک اور خوش پوش نوجوان آیا۔ اور گلہ بانی اور دو میں گویا ہوا۔ ”طواف کو جانا اس کے لئے تیاری ہو جائیں۔“ ہم نے جلد جلد دمنو کیا اور زینے سے اتر کر نئے معلم صاحب کی بیٹھک میں پہنچے تو اسی خوش پوش نوجوان مطوف کے ہمراہ چار افراد مزید تیار کھڑے تھے۔ ہم چھ افراد جن میں ایک نجیب بڑھیا بھی شامل تھی۔ اپنے مطوف کے پیچھے پیچھے ایک دوسرے کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑے ہوئے بیت اللہ شریف کو پہلے طواف (طواف زیارت) کے لئے چل پڑے۔ ہمارے دائیں بائیں ہر قسم کی دکانیں نظر آئیں۔ بازار تنگ سے تنگ اور بھیر زیادہ سے زیادہ ہوتی گئی حتیٰ کہ ایک مقام پر دم گھٹنے لگا۔ مطوف کی ناکبہ تھی کہ ہم سب مضبوطی سے ایک دوسرے کو تھامے رکھیں۔ اگر ایک بھی ہلے گروپ سے الگ ہو گیا تو اس کو تلاش کرنا جوئے شیر کے لانے سے کم نہ ہوگا۔ ہم سب کو اس نجیب بڑھیا کی بہت فکر تھی۔ مطوف چار پارہہ بیٹھنی کے عالم میں آسے دیکھتا۔ اور تمسکی کر لیتا کہ وہ ہمارے ساتھ ہی ہے۔ ہمارے حالت اس بازار میں ایسی تھی جیسے

چند لکڑیوں کو اکٹھا باندھ کر دیامیں پھینک دیا گیا ہو۔ جدھر ہجوم کا ریل جاتا ادھر ہی ہمیں مجبوراً جانا پڑتا۔ اس دشوار گزار راستے سے جوں توں کر کے نکلے تو ہم نے خود کو نشیب کی طرف جاتے ہوئے پایا۔ بازار ختم ہو گیا۔ اور راستہ قدرے کشادہ مطوف نے ایک بار پھر ہمارا جائزہ لیا اور بالخصوص نجیب بڑھیا کو بغور دیکھا۔ ہم اس وقت ایک گیٹ کے سامنے پہنچ چکے تھے۔ یہ باب السلام ہے مطوف نے کہا۔ اس اچانک اطلاع نے دل میں جذبات کا ایک بے پناہ طوفان برپا کر دیا۔

(باقی پھر)

عہدہ میں ترقی اور اعانت افضل

مکرم جناب ڈاکٹر محمد حنی صاحب ایم بی بی ایس نے اپنے عہدے کی ترقی کی خوشی میں مبلغ پندرہ روپے بطور اعانت افضل ارسال فرمائے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ عہدے کی یہ ترقی مبارک ہو اور اللہ تعالیٰ انہیں مزید دینی و دنیوی ترقیات عطا فرمائے (مینجر افضل)

انصار اللہ کا چھٹا سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ کا چھٹا سالانہ اجتماع

اجتماع انشاء اللہ ۲۸-۲۹-۳۰

اکتوبر ۱۹۶۷ء کو بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔

احباب سے گزارش ہے کہ وہ اس فالستہ دینی اور تربیتی اجتماع میں کثرت سے شریک ہو کر مستفید ہوں۔ قائد عمومی

مجلس انصار اللہ مکرمہ ربوہ

قائد عمومی

مجلس انصار اللہ مکرمہ ربوہ

درخواستہائے دعا

۱) میری والدہ ماجدہ کو عمر سے شوگر اور دل کی تکلیف ہے۔ چند دنوں سے تکلیف شدت اختیار کر گئی ہے۔ احباب ان کی صحت کا وعدہ عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(سرور رحمتہ اللہ قادریانی)

۲) اتالیقی کم بی صاحبہ رہتھی ضلع بہاولپور جنہ دنوں سے چڑھنے لگی ہے۔ دعا فرمائیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (فضل الدین)

مجلس انصار اللہ مکرمہ ربوہ

صوبائی رورڈ ٹرانسپورٹ بورڈ کی ملاک فروخت نہیں کی جائے گی

بڑے شہروں کے سوا باقی صوبے میں کسی رورڈ ٹرانسپورٹ

کی اجازت داری نہیں ہوگی

لاہور ۲۵ اگست - معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت اس تجویز پر غور کر رہی ہے کہ مغربی پاکستان میں رورڈ ٹرانسپورٹ بورڈ کی منتقلی غیر متعلقہ ملاک کو پرائیویٹ کمپنیوں یا افراد کے پاس فروخت نہ کیا جائے اس سلسلہ میں ہفتہ عشرہ تک کوئی قطعی اعلان ہوگا۔

باخبر ہوا ہے کہ حلقوں کا خیال ہے کہ "مرکزی حکومت کو رورڈ ٹرانسپورٹ بورڈ کے ہزاروں ملازمین اور سافروں کے مفاد کے پیش نظر یہ تجویز منظور کر لے گی۔ کہ رورڈ ٹرانسپورٹ بورڈ کا کاروبار بدستور جاری رہے لیکن صوبے میں کسی رورڈ ٹرانسپورٹ کی اجازت داری نہ ہو بلکہ تمام ٹرانسپورٹ کو یہ اجازت ہوگی کہ وہ حسب خواہش ہر رورڈ پرائیویٹ بس چلائیں۔ البتہ لاہور اور دوسرے بڑے شہروں میں ٹرانسپورٹ بورڈ کی اجازت داری بدستور قائم رہے گی۔ کیونکہ شہروں میں ایک سے زیادہ اداروں کو بس چلانے کی اجازت نقصان دہ ہوگی۔

یہ فائدہ ہوتا ہے کہ کسی آئینہ زمانے کے لوگ اگر کھدائی کریں تو بنیاد سے نکلنے والے سکول سے انہیں صحت کی تھک معلوم ہو سکتا ہے کہ عمارت کس زمانے میں تعمیر کی گئی تھی اور تعمیر کو نیولے کون لوگ تھے۔ اگر یہ تجویز منظور ہوگی تو ایسی صورت میں خاص طرز کے تیار کردہ ایک صندوق میں سے رکھ کر صندوق کو بنیاد میں دفن کر دیا جائیگا البتہ اس صندوق میں عمارت کے بارے میں چند اور دستاویزات بھی رکھی جائیں گی۔ یہ صندوق بہت گہری جگہ پر رکھا جائیگا البتہ خاص طریقے پر رکھے ہوئے چند پتھروں کی حفاظت کا کام

حکومت پاکستان نے انتظامی کمیشن کی رپورٹ کے مطابق جون ۶۰ء میں یہ اصول تسلیم کیا تھا کہ ملک کے دونوں صوبوں میں رورڈ ٹرانسپورٹ کا کاروبار پرائیویٹ کمپنیوں کے سپرد کیا جائے مگر دونوں صوبوں میں انتظامی کمیشن کی اس سفارش پر اس بنا پر اعتراض کیا گیا ہے کہ اس طرح نہ صرف ٹرانسپورٹ بورڈوں کے ہزاروں ملازمین کے روزگار پر جوشیں گے۔ بلکہ بسوں میں سفر کرنے والے اذنی و متوسط طبقہ کے مسافر کو بھی پرائیویٹ کمپنیوں کی لوٹ کھسوٹ کا شکار ہونا پڑے گا۔ پینا پینا پینا مرکزی حکومت متعلقہ صوبائی حکام اور عوام کی اس رائے کے پیش نظر اب اس مسئلہ پر دوبارہ غور کر رہی ہے۔

قاعد اعظم کے مقبرہ کی بنیاد میں پاکستانی سکے ڈالنے

کراچی ۲۵ اگست - معلوم ہوا ہے کہ قاعد اعظم میموریل فنڈ کمیٹی اس تجویز پر غور کر رہی ہے کہ قاعد اعظم کے مقبرہ کی بنیاد میں موجودہ پاکستانی سکوں کی ایک خاص تعداد دفن کر دی جائے اس قسم کی تاریخی عمارتوں کی بنیادوں میں سکے دفن کرنے ایک عام رسم ہے۔ جو قدیم زمانے سے چلی آ رہی ہے اس سے

مساجد اور مزاروں کی سرکاری تحویل لینے کا پہلا دور اس سال مکمل ہو گیا

آمدنی کو خیراتی کاموں پر صرف کرنے کی سلیکیں تیار کر لی گئیں

لاہور ۲۵ اگست - مساجد اور مقبروں کو نظامت اوقاف کی تحویل میں دینے کا پہلا دور اس سال کے آخر تک مکمل ہو جائے گا۔ ایک ذمہ دار افسر نے اس کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت تک ایک سو سات مقبروں، مساجد اور ان سے منسلک جائیدادوں کو نظامت اوقاف کی تحویل میں لیا جا چکا ہے۔

آپ نے کہا سارے صوبے کی وقف جائیدادوں کو نظامت اوقاف کی تحویل میں لینا بہت بڑا کام ہے اور اس کی تکمیل کے لئے کئی سال درکار ہیں۔ البتہ ایسے نئے نئے مقبروں اور مسجدوں کو ترجیح دی جائے گی۔ جن کی وقف جائیدادوں سے ناجائز فائدہ اٹھایا جا رہا ہے بلکہ ان کی آمدنی تلف کی جا رہی ہے حکومت کی غرض اوقاف پر ہے کہ اس آمدنی کو تلف کرنے سے بچایا جائے۔

آپ نے کہا حکومت نے اس مفہوم کی سلیکیں تیار کر لی ہیں کہ ایسی وقف جائیدادوں کی خاص آسانی خیراتی اور پر صرف کی جائے جن میں عزیز طلبہ کو وظیفے دے کر پڑھانا بھی شامل ہے۔ یہ پینا

کراچی ۲۵ اگست - وزارت تجارت نے بارہ اور تیرہ ستمبر ۶۰ء کو کراچی میں ہونے والی تاجروں کا ایک کنونشن طلب کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کی غرض اوقاف پر آمد کو فروغ دینا ہے۔ کنونشن میں ۵۰۰ مضمون کی اشیاء سے متعلق رقم وائے ہونے والی تاجروں اور صنعت کاروں کو شرکت کی دعوت دی جا رہی ہے لیکن ان میں سٹیشن، روٹی، چربا، کھانسی اور جال شامل نہیں۔

مارتھ ویسٹون ریلوے لاکھوس ڈویژن

مندرجہ ذیل

دستخط کنندہ ذیل کو ۱۹۶۰-۶۱ء کے دوران اینٹوں کی سپلائی کے مندرجہ ذیل ٹھیکے کے لئے نظر ثانی شدہ ٹینڈر پر معنی شرح فیصد نرخ کے سرپرٹ ٹینڈرز ۳۰ اگست ۱۹۶۰ء کے ساتھ بارہ بجے تک مقررہ فارموں پر مطلوب ہیں۔ یہ فارم درج بالا تاریخ کے ساتھ گیارہ بجے دن تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے اس دفتر سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ ٹینڈرز اسی روز ساڑھے بارہ بجے دوپہر برسراعام کھولے جائیں گے۔

کام	تخمینہ تعداد	ذمہ داری	عرصہ تکمیل کام
مندرجہ ذیل تفصیل کے ریلوے کے ٹونے کے مطابق درجہ دوم کی اینٹوں کی فراہمی :-			
(۱) سب ڈویژن نمبر لاہور	۵۰۰۰۰۰	۵۰۰	۵۰ فیصد سپلائی ٹینڈر منظور ہونے کے بعد
(۲) سب ڈویژن نمبر لاہور بشمول مطالبہ ڈی۔ ایس (ڈبلیو) و جینرل سٹیبل ملز منٹلیورہ	۸۰۰۰۰۰	۸۰۰	دو ماہ کے اندر اندر کرنا ہوگی اور بقیہ سپلائی اس کے بعد چار ماہ کے اندر
(۳) سب ڈویژن نمبر لاہور بشمول مطالبہ سرج ڈپارٹمنٹ	۸۰۰۰۰۰	۸۰۰	چار ماہ کے اندر

۱- صرف وہی ٹھیکے دار ٹینڈر داخل کریں جن کے نام منظور شدہ فہرست میں درج ہوں۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں وہ ۳۰ اگست ۱۹۶۰ء سے قبل اپنے نام درج کرالیں۔
۲- تفصیلی شرائط دیگر کوائف اور نرخوں کا نظر ثانی شدہ ٹینڈر بول ایام کار میں سے کسی روز بھی اس دفتر میں آکر دیکھا جاسکتا ہے۔ ریلوے کا حکمہ کم سے کم لاگت کے یا کسی اور ٹینڈر کو منظور کرنے کا پابند نہیں ہے یہ امر ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ ذمہ داری ٹینڈر ڈیپارٹمنٹ سے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس ۳۰ اگست ۱۹۶۰ء سے قبل جمع کرادیں۔
۳- ٹھیکیداروں کو چاہیے کہ وہ شرح فیصد نرخ مکمل اعداد میں درج کریں کیونکہ پر مشتمل نرخ مترد کئے جاسکیں گے۔
اسے آئی او ڈبلیو بدو ملہی کے سٹیشن سپلائی آئی او ڈبلیو نمبر لاہور کے گودام میں ہوگی۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر، لاکھوس

رسالہ الفرقان کے دس سالہ ورثہ خاص معائنہ

رسالہ الفرقان کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایڈیٹر اشرفیہ نے فرمایا ہے :-
"میرے نزدیک الفرقان جیسا علمی رسالہ تیس چالیس ہزار بلکہ لاکھ تک چھپ جائے اور اس کی بہت وسیع اشاعت ہونی چاہیے" (الفضل ۵ جنوری ۱۹۵۶ء)
حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مظلہ العالی نے تحریر فرمایا ہے کہ :-
(الف) "رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور مستشرقان کے فضائل اور اسلام کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے"
(ب) "پس خیر اور مستطیع احمدی اصحاب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرنا چاہیے"
(ج) اصحاب کو اگر ہر سال رسالہ کا سالانہ چندہ چھ روپے ارسال فرما کر خود خریداری نہیں اور ایسا ہی دوسرے اصحاب کے نام رسالہ جاری کروا کر تبلیغ کا ثواب حاصل کریں۔
(د) تین تین خریک پر "فاخر معاذین" (دس سالہ دور کے لائف ممبر) بننے والے اصحاب دس سال کا رعائتی چندہ پچاس روپے بھیج کر :-
(۱) دس سال تک رسالہ حاصل کرتے رہیں گے۔
(۲) انہیں دس روپے کا مجموعی فائدہ بھی ہوگا۔
(۳) نیز رسالہ میرا ایک سو بیس مرتبہ ان کے لئے دعا کی تحریک شائع کی جائے گی۔
(میں رسالہ الفرقان ریلوہ)

سن نشاں گراپ و وارٹ نختے پچوں کے لئے یہ مشہور نسخہ نہایت ہی مفید ہے اس کے باقاعدہ استعمال سے بچے مضبوط اور تندرست رہتے ہیں

کانگو جانے والا پاکستانی دستہ کراچی روانہ ہو گیا

دستہ سے مکمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ کاخا

لاہور ۲۶ اگست پاکستان کی بری فوج کے مکمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ نے آج راولپنڈی میں پاکستانی فوج کے اس دستے کو الوداعی جوائنٹ آف آفیسر اور آرمی آرڈیننس کو رکے پانچ افسر شامل ہیں۔ یہ دستہ آج عازم کراچی ہو گیا۔ یہاں سے وہ اکتیس اگست کو کانگوروانہ ہو جائے گا۔

اور خود مختار ہے۔ اور اپنی آزادی کی حفاظت اور ترقی کے لئے جدوجہد کر رہا ہے۔ آپ نے کہا اس دستے کو جو کام سونپا گیا ہے اسے سیاسی بلکہ بین الاقوامی زاویہ نگاہ سے بھی بہت بڑی اہمیت حاصل ہے۔ یہ ایسا کام ہے کہ اسے انجام دینے کے لئے بڑے صبر و تحمل اور بردباری کی ضرورت ہے۔ ماسٹر جنرل آف آرڈیننس سیر جنرل فضل مقیم بھی جنرل موسیٰ کے ساتھ آئے تھے انہوں نے بھی دستے کو الوداعی کہا۔

جنرل موسیٰ نے جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے انہیں ان کی نئی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔ اور کہا نئی ذمہ داریاں آپ کی موجودہ ذمہ داریوں سے بالکل مختلف ہیں۔ آپ کو دنیا کے ب سے اہم ادارے یعنی اقوام متحدہ کی امداد کے لئے چننا گیا ہے۔ آپ ایسے ملک کے نمائندوں کی حیثیت سے کانگو جانے ہیں جو بین الاقوامی امن کا خواست گار ہے۔ آپ کو کانگو میں بہت سے چھوٹے اور بڑے ملکوں کے فوجی دستوں کے ساتھ نشانہ کام کرنے کا موقع ملے گا۔ جب تک آپ کانگو میں رہیں گے۔ دنیا کی نظریں آپ کی جانب رہیں گی۔ اور آپ کے کام کا جائزہ بین الاقوامی معیار سے لیا جائے گا۔ کانگو میں آپ کی سیاسی جدوجہد کی حاجت آپ کے نظم و ضبط اور اعلیٰ نمائندگی سے کی جائے گی۔

جنرل اسمبلی میں پاکستانی وفد راولپنڈی ۲۶ اگست خیال ہے جس ستمبر سے شروع ہونے والے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں پاکستانی وفد کی قیادت بھٹی، ایندھن اور قدرتی وسائل کے وزیر مسٹر ذوالفقار علی بھٹو کریں گے۔ ذہنی چار سرکاری اور دو غیر سرکاری اراکان بھی شامل ہوں گے۔ اس کے علاوہ مشیروں کی ایک جماعت بھی ان کے ساتھ جائے گی جو وزارت خارجہ سے ہی جائے گی۔ وفد کے دوسرے اراکان کا اعلان منقریب کر دیا جائے گا۔

جنرل جو میا نے کہا کہ دستے کے ہر رکن کو بہت محفوظ خاطر رکھنا چاہیے کہ اس کا تعلق ایسی فوج سے ہے جس کا شمار دنیا کی بہترین فوجوں میں ہوتا ہے۔ اور وہ ایک ایسے ملک سے آیا ہے جو آزاد

کانگو میں سخت خانہ جنگی شروع ہونے والی ہے

وزیر اعظم نوبھاکے خلاف زبردست مظاہرہ۔ پولیس نے گولی چلا دی

میو پلڈول ۲۵ اگست۔ کانگو کے دارالحکومت میو پلڈول میں وزیر اعظم نوبھاکے حامی اور ان کے مخالفین ایک دوسرے سے متصادم ہو گئے ہیں۔ میو پلڈول میں ایک روز سے ہتھیاروں سے لیس فوجوں کو دروازے بند کرنا شروع کر دیا ہے۔

لاہور کے کلج بند رہیں گے

لاہور ۲۶ اگست ڈسٹرکٹ جج صاحب نے لاہور کے کلج بند کر دیے۔ کلج بند کر دیے گئے۔ اس سے پہلے ڈسٹرکٹ جج صاحب نے فوجی دستوں کے سخت انہوں نے جو حکم جاری کیا تھا اس کا اطلاق کانگولوں پر بھی ہو گا۔

سرکاری حلقوں کے اعلان کے مطابق یہ فوجیں اس لئے میو پلڈول واپس لائی جا رہی ہیں کہ کسانوں اور کاشتکاروں کے علیحدہ پسندوسلوں پر بھروسہ رکھا جا سکے۔ لیکن میو پلڈول میں اس اقدام نے ان کے مخالفوں پر شکوک و شبہات کی فصفا طاری کر دی ہے اور وہ یہ سمجھتے تھے کہ فوجیں ان کی سرکوبی کے لئے مہم کی جا رہی ہیں۔ بہر حال دارالحکومت میں کشیدگی برآمد رہی ہے اور کئی وقت بھی خانہ جنگی شروع ہونے کا امکان پیدا ہو سکتا ہے۔ کل مسٹر نوبھاکے وزیر اعظم کانگو جب پانچ افریقین کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں شریک ہونے کے لئے پہنچے تو کانفرنس ہال کے باہر ان کے مخالفوں نے ان کے خلاف سخت مظاہرہ شروع کر دیا اور نعرے لگائے اس موقع پر پولیس مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے گولی چلا دی۔

نئی دہلی کاروبار

لاہور ۲۶ اگست۔ سرکاری طور پر یہاں بتایا گیا کہ لاہور سے راولپنڈی کے درمیان ایئر اور محقرڈ کلاس برقی جہاز کا رچنا شروع ہو رہی ہے اس کا نام "سبک رفا" رکھا گیا ہے۔

ملتان ایکٹرک سپلائی کمپنی کو مہلت

لاہور ۲۶ اگست۔ مغربی پاکستان کے چیف سیکریٹری مسٹر نور شید نے بتایا ہے کہ ملتان ایکٹرک سپلائی کمپنی کو ایک ہور ماہ تک اپنی کارروائی جاری رکھنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ اس مدت کے اختتام پر کمپنی کا بجلی گھر روپڈ کے حوالے کر دیا جائے گا۔

درخواستہ دعا

(۱) میرے چھوٹے لڑکے ملک محمد نور شید ملازم طارق بس کمپنی لگوا دھا کو، جانک تے میں میں خدیبہ تکلیف ہو گئی ہے۔ اس کی چھوٹی بیوی بھی اس کا مرض میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت ان دونوں کی صحت کا ملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (ملک فضل حسین احمدی ہماجر پورہ)

(۲) میرے بھو بھو ملک غلام نبی صاحب ڈسٹرکٹ میں بہت بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے

(شیخ نور الحق - ربوہ)

اولمپک مقابلے شروع ہو گئے

روم ۲۶ اگست۔ کئی پاکستانی وقت کے مطابق رات کے ساڑھے آٹھ بجے روم میں اولمپک کھیل شروع ہو گئے ان کھیلوں میں پاکستان سمیت ۸۵ ملکوں کے پانچ ہزار سے زیادہ کھلاڑی حصہ لیں گے۔ صرف پاکستانی کھلاڑیوں کا تعداد ۳۳ ہے۔ کھیلوں کے افتتاح کے موقع پر کھلاڑیوں نے مارچ پاسٹ کیا جس کی سوانی صدر اٹلی نے کی۔

نہایت با موقع قابل فروخت کاپیں

غلام منڈی ربوہ میں چار دکانوں کا ایک سپلائی جس کے آسکے کھلا پلاٹ بھی ہے قابل فروخت ہے اس وقت ان دکانوں سے چالیس روپیہ ماہوار کر ایڈ وصول ہو رہا ہے نہایت با موقع اور نفع مند جاننا وہ ہے اس کے قریب ہی ریلوے اسٹیشن منقریب بن رہا ہے جس سے ان دکانوں کی اہمیت بہت بڑھ جائے گی۔ خواہشمند احباب پتہ ذیل پر خط و کتابت کے ذریعہ سودا ملے کر لیں۔

(منصف خان ریشا ٹرڈ اسٹیشن ماسٹر نظارت برت المال ربوہ)

تقریب شادی

ربوہ ۲۵ اگست آج تیسرے پھر فلاسٹ لیسٹیفٹ عبد الرشید صاحب بی۔ ای۔ ابن محترم بابو عبدالرزاق صاحب پیشتر کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ ان کا نکاح امہ النبی صاحبہ بنت حضرت چوہدری شیخ محمد صاحب میال رضی اللہ عنہ کے ساتھ ۲۵ اگست ۱۹۷۷ء میں حضرت خلیفۃ المسیح اثنی عشریہ علیہ السلام نے پڑھا تھا۔ تقریب رخصت میں متعدد افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام صحابہ کرام اور دیگر بزرگان سلسلہ و احباب نے شرکت فرمائی۔ تقریب کا آغاز کرم حافظ محمد رمضان صاحب نے تلاوت قرآن پاک سے کیا جس کے بعد محمد اسلم صاحب قریشی نے حضرت فواب مبارکہ کے بیچ صاحب کی ایک دعا پڑھ کر خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجپوری نے انجمنی دعا فرمائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو دینی اور دنیوی دونوں لحاظ سے مبارک کرے۔ آمین

اسلام میں ایک ہی فرقہ جتنی ہو

اسکی تفصیل کے لئے دیکھو

اہل اسلام کس طرح ترقی تھکتے ہیں

چھ بیسویں ایڈیشن

کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الرحیم سکندر ابا دکن

(۳)

۴۴ میری والدہ محترمہ کانی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں احباب کرام اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔ (سید توبیر احمد ابن پیدار علی ہجو)

رہبر ڈسمبر الی ۵۲۵۲